Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۲ جمادی الاوّل ۱۳۹۷ھ ۱۱ ہجرت ۱۳۵۶ ہش ۱۱ مئی ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۰۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ ہجرت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۱۱ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بھی مکمل بے ہوشی کی کیفیّت رہی۔ غذا بالکل نہیں جا رہی صرف گلوکوز ڈرپ لگ رہے ہیں۔ حالت بہت تشویشناک ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجّہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

خاص تحریکِ دُعا

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے بیٹے مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب (جو انگلستان میں F.R.C.S. کرنے گئے ہوئے ہیں) کے کان کا اپریشن آج ۱۱ مئی کو پاکستانی وقت کے مطابق ۵ اور ۷ بجے شام کے درمیان ہو رہا ہے چونکہ اپریشن بہت نازک ہے اِس لئے احبابِ جماعت خصوصیّت کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے اور کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور انہیں انکے مقصد میں کامیاب کر کے واپس وطن لائے آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

خُدا کی کشش اُس وقت تم میں پیدا ہوگی جب تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے

اگر تمہیں خُدا اور جزا سزا پر یقین ہے تو گناہ یقین پر غالب نہیں ہوسکتا

"اے وہ لوگو جو نیکی اور راست بازی کے لئے بلائے گئے ہو تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہو گی اور اسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے جب کہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے۔ شائد تم کہو گے کہ ہمیں یقین حاصل ہے سو یاد رہے کہ یہ تمہیں دھوکا لگا ہؤا ہے یقین تمہیں ہر گز حاصل نہیں کیونکہ اُس کے لوازم حاصل نہیں وجہ یہ کہ تم گند سے باز نہیں آتے تم ایسا قدم آگے نہیں اُٹھاتے جو اُٹھانا چاہیئے تم ایسے طور سے نہیں ڈرتے جو ڈرنا چاہیئے۔ خود سوچ لو کہ جس کو یقین ہے کہ فلاں سوراخ میں سانپ ہے وہ اس سوراخ میں کب ہاتھ ڈالتا ہے اور جس کو یقین ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ہے وہ اس کھانے کو کب کھاتا ہے۔ اور جو یقینی طور پر دیکھ رہا ہے کہ اس فلاں بَن میں ایک ہزار خونخوار شیر ہے اس کا قدم کیونکر بے احتیاطی اور غفلت سے اس بَن کی طرف اُٹھ سکتا ہے سو تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے گناہ یقین پر غالب نہیں ہوسکتا اور جب کہ تم ایک بھسم کرنے اور کھا جانے والی آگ کو دیکھ رہے ہو تو کیونکر اس آگ میں اپنے تئیں ڈال سکتے ہو اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا ہر ایک جو پاک ہؤا وہ یقین سے پاک ہؤا۔ یقین دُکھ اُٹھانے کی قوت دیتا ہے یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دُکھ کو سہل کر دیتا ہے یقین خدا کو دکھاتا ہے ہر ایک کفارہ جھوٹا ہے اور ہر ایک فدیہ باطل ہے اور ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی ہے خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے ہر ایک مذہب جو یقینی وسائل سے خدا کو دکھا نہیں سکتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جس میں بجز پُرانے قصّوں کے اَور کچھ نہیں وہ جھوٹا ہے۔ خدا جیسے پہلے تھا وہ اب بھی ہے اور اس کی قدرتیں جیسی پہلے تھیں وہ اب بھی ہیں اور اس کا نشان دکھلانے پر جیسا کہ پہلے اقتدار تھا وہ اب بھی ہے پھر تم کیوں صرف قصّوں پر راضی ہوتے ہو۔"

(کشتی نوح صفحہ ۶۱، صفحہ ۶۲)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اس وقت دنیا میں جو بے اطمینانی اور بے چینی پائی جاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے عدم توجہ اور اعراض کا نتیجہ ہے

اگر انسان اس دنیا میں چین، سکھ اور اطمینان کی زندگی چاہتا ہے تو اسے خدا تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

ہمارا یقین ہے کہ جماعت احمدیہ کا قیام اس زمانہ میں ساری دنیا کو اطمینان اور سکھ پہنچانے کے لئے عمل میں لایا گیا ہے

ہر وقت ذکرِ الٰہی میں مشغول رہو اور دنیا کے دکھوں کے دور ہونے اور اس کی بھلائی اور خیر خواہی کے لئے بکثرت دعائیں کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم شہادت ۱۳۵۶ھ مطابق یکم اپریل ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ، مکرم محمد انور صاحب قریشی شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

چند دن بیماری میں گزرے اور اب بیماری کا بقیہ ہے یعنی ضعف چل رہا ہے۔ صبح شدید سر درد شروع ہو گئی تھی جس کی وجہ سے اسپرین کھانی پڑی جو خود ضعف کرتی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے اور صحت سے رکھے۔ آپ کو بھی خدا تعالیٰ ہمیشہ صحت سے رکھے۔

قرآن کریم میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں وہ تنگی کی اور بے چینی کی زندگی گزارتے ہیں۔ تاریخ کے بہت سے پہلو تو نظر سے اوجھل رہتے ہیں کیونکہ تاریخ

منتخب مجموعہ واقعات

کا نام ہے اور بہت سی چیزوں کو، واقعات کو، حقائق کو تاریخ دان چھوڑ دیتا ہے لیکن اگر ہم آج کی دنیا کا تجزیہ کریں۔ اس زمانے کی زندگی کا تجزیہ کریں جس میں ہم رہ رہے ہیں تو ہم دیکھیں گے کہ ہر طرف بے چینی اور بے اطمینانی پائی جاتی ہے۔ اخباروں میں اور ریڈیو پر آپ دوست بہت سے واقعات سنتے رہتے ہیں بعض ملکوں نے مہلک ہتھیار بنا لئے لیکن پھر خوف پیدا ہوا اور ڈرے کہ اگر ان کا استعمال ہو گیا تو دنیا کے لئے بڑی خطرناک قسم کی تباہی ہے۔ پھر کوشش شروع کی کہ ان مہلک ہتھیاروں کو محدود کرنے کا کوئی طریق معلوم کیا جائے لیکن عقلمند آدمی حیران ہوتا ہے یہ دیکھ کر کہ ان مہلک ہتھیاروں کو محدود کرنے کا جو طریق سوچا جاتا ہے وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے

دو پہلوان کشتی کر رہے ہوں

اور ایک پہلوان دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے داؤ لگا رہا ہو یعنی نیت یہ نہیں ہے کہ واقعہ میں ان ہتھیاروں پر کوئی پابندی لگائی جائے بلکہ مقصد یہ ہے کہ اپنے حریف کو، اپنے مدِمقابل کو کمزور کیا جائے۔ پھر جنہوں نے مہلک ہتھیاروں کے بنانے میں پہل کی اور آگے نکل گئے انہوں نے پیچھے رہنے والوں پر زور دینا شروع کیا کہ تم ان ہتھیاروں کو نہ بناؤ۔ اگر تم نے بنا لئے تو دنیا ہلاک ہو جائے گی (ہم نے بنائے تو دنیا ہلاک نہیں ہو گی) نامعقول بات ہے۔ بہرحال میں اس وقت کوئی سیاسی تبصرہ تو نہیں کرنا چاہتا نہ میرا وہ مقصد ہے۔ میں اس طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ قرآن کریم نے یہ فرمایا ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے ذکر سے اعراض کرے گا وہ معیشۃ ضنکا (طٰہٰ آیت ۱۲۵) میں گرفتار کیا جائے گا۔ بے اطمینانی کی زندگی بے چینی کی زندگی اسے میسر ہو گی۔ جب یہ ساری چیزیں سامنے آتی ہیں تو ہمیں اس عظیم اعلان کی صداقت اور عظمت کا احساس ہوتا ہے کہ کس طرح انسان کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ آج سے چودہ سو سال پہلے اس طرف توجہ دلائی گئی تھی کہ اگر تم تسکین اور اطمینان کی زندگی چاہتے ہو تو تمہیں

خدا تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ

کرنی چاہیئے۔ اور اگر توجہ نہیں کرو گے تو تمہیں بے اطمینانی، بے چینی، گھبراہٹ، خوف اور وحشت کا سامنا کرنا پڑے گا اور نروس بریک ڈاؤن یعنی اعصاب پر بڑا دباؤ پڑے گا اپنی حرکات اور اعمال کے نتیجہ میں۔ اگر ہم نے ایک لفظ بولنا ہو تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ جہنم کی زندگی ہے تو وہ جہنم کی زندگی تمہارے مقدر میں ہو جائے گی۔ بد اخلاقیاں ہیں جرائم ہیں ان کی کثرت ہے۔

میں امریکہ کے دورے پر گیا تو نیویارک جو دنیا میں بہت بڑا اور عظیم شہر سمجھا جاتا ہے ساری دنیا کی تنظیم U.N.O (یو۔ این۔ او) کا مرکز ہے اور بڑا ترقی یافتہ ہے۔ سو منزلہ سے بھی زیادہ منزلوں کے انہوں نے بلاکس بنائے ہیں اور ظاہری مادی لحاظ سے بڑی ترقی کی ہے وہاں کا یہ حال ہے کہ مکرم مسعود جہلمی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحب جو اِس وقت نیویارک میں مبلّغ ہیں کہتے لگے (وہاں خدا کے فضل سے ہماری مسجد ہے اور مشن ہاؤس ہے) کہ جب مَیں یہاں آیا تو مجھے جماعت نے کہا کہ دیکھنا تمہیں باہر اندھیرا نہ ہو روشنی روشنی میں واپس مشن ہاؤس آجانا ورنہ کسی گلی کے موڑ پر تم پر حملہ بھی ہو سکتا ہے۔ گویا اتنی

بے اطمینانی کی زندگی

وہ لوگ گذار رہے ہیں۔ عورتیں باہر نکلیں تو ان کی عزّت خطرے میں ہے۔ اتنی کثرت سے ایسے واقعات ہو رہے ہیں کہ اگر ان کی تعداد کو ہمارے ملک شائع کریں تو آپ لوگ حیران ہو جائیں لیکن ہمارے ملک میں بھی ایک طبقہ ایسا ہے جو کہتا ہے کہ جبتک ہماری زندگی اُس قسم کی نہیں ہوگی جیسی نیویارک کی ہے اس وقت تک ہم ترقی یافتہ نہیں سمجھے جائیں گے جب تک ہم اتنی چوریاں نہیں کرتے، جب تک ہم اتنے ڈاکے نہیں مارتے، جب تک ہم اتنی عزّتیں نہیں لُوٹتے، جب تک ہم اتنی ڈکیتیاں نہیں کرتے اُس وقت تک ہم مہذّب نہیں سمجھے جائیں گے۔ یعنی مَعِیْشَۃً ضَنکا بھی ہے اور اس کے بعض دوسرے پہلوؤں کو دیکھ کر غیر ترقی یافتہ قومیں اسکی طرف للچائی ہوئی نظریں بھی ڈالتی ہیں اور یہ خواہش رکھتی ہیں کہ اُس قسم کے حالات ہمارے ہاں بھی پیدا ہو جائیں اور نام دیا جاتا ہے اس چیز کو آزادی کا۔

انسان کو غیر محدود آزادی تو نہیں دی گئی۔ مثلاً انسان کا دل ہے جو خدا تعالیٰ نے اس کی دھڑکن وضع بنائی ہے۔ اس کے مطابق دھڑکتا ہے اور ایک دن خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت خاموش ہو جاتا ہے۔ کسی کا دل اِس میں آزاد نہیں ہے کہ کبھی اس کا ایک والو (VALVE) بند ہو اور کھُلنا رہے لگاتار اور کبھی دوسرا۔ ایک نظام خدا تعالیٰ کی قدرت نے قائم کیا ہے دل کے اندر اور اس کی شریانوں کے اندر، اس کے اعصاب کے اندر، اس کے پٹھوں کے اندر، اس کے خون کے دَوران میں اور اس نظام کے ماتحت وہ کام کر رہا ہے۔ اس میں انسان آزاد نہیں ہے۔ انسان کو ایک محدود دائرے کے اندر اِس لئے آزاد بنایا گیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو ہر دوسری مخلوق سے زیادہ حاصل کرنے والا ہو۔ اگر آزادی نہ ہوتی۔ اگر وہ اپنی مرضی اور خوشی کے ساتھ

خدا تعالیٰ کی راہ میں ایثار

اور قربانی پیش نہ کر رہا ہوتا اگر وہ علیٰ وجہ البصیرت خدا تعالیٰ سے ذاتی محبّت کا تعلق قائم کر کے اس کی صفات کی معرفت حاصل کرنے کے بعد تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللہِ کا مظاہرہ نہ کر رہا ہوتا کہ اس کی صفات کے مطابق اپنی زندگی کے دن گذارے تو ثواب کیسا۔ ثواب تو صرف انسان کے لئے مقدّر ہے جیسا کہ نہ صرف اسلام میں بلکہ جب سے سلسلۂ انبیاء شروع ہوا انسان کو یہی بتایا گیا کہ ثواب تجھے ملے گا اِس لئے کہ تجھے آزادی ہے جہنّم بھی صرف تیرے لئے پیدا کی گئی ہے اِس لئے کہ تجھے آزادی ہے۔ اگر غلط راہ کو اختیار کرے گا تو جہنّم میں چلا جائے گا اور اگر صراطِ مستقیم کو اختیار کرے گا، اگر خدا تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی زندگی گذارے گا تو خدا تعالیٰ کی رضا کی جنّتیں تجھے حاصل ہو جائیں گی۔ یہ محدود اختیار ہے۔ اندھا اختیار نہیں سجاکھا اختیار ہے۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اندھا اختیار ہے ان کے متعلق قرآن کریم نے اعلان کیا کہ اگر تم اِس دُنیا میں اس قسم کے اندھاپن کا مظاہرہ کرو گے کہ اعمٰی کا لفظ تمہارے اوپر اطلاق پائے تو اُس زندگی میں بھی تمہیں اندھا ہی اُٹھایا جائے گا۔ خدا تعالیٰ نے جو نعمتیں آنکھوں والوں کے لئے سجاکھوں کے لئے مقرر کی ہیں اس کے تم وارث نہیں بنو گے۔

پس محدود اختیار ہے اور محدود اختیار میں انسان کے لئے

دُو راستے کھُلے ہیں

ایک وہ راستہ ہے جو جہنّم کی طرف لے جانے والا ہے اور ایک وہ راستہ ہے جو خدا تعالیٰ کی جنّتوں کی طرف لے جانے والا ہے۔ جو راستہ خدا تعالیٰ کی جنّتوں کی طرف لے جانے والا ہے وہ امن کا راستہ، وہ سلامتی کا راستہ، وہ اطمینانِ قلب کا راستہ، وہ تسکینِ قلب کا راستہ ہے۔ اسی واسطے مومن جو خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق رکھنے والا اور اس کی صفات کو سمجھنے والا ہے وہ جانتا ہے کہ

اَلَا بِذِکْرِ اللہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (الرعد آیت ۲۹)

"ذِکْرُ اللہ" کے نتیجہ میں اطمینانِ قلب حاصل ہو سکتا ہے اور مومن اسے حاصل کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی جماعتوں پر کشائش اور فراخی اور خوشی اور دنیوی اعتبار سے مسرّتوں کے دن بھی آتے ہیں اس وقت بھی وہ ہنس رہے ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی جماعتوں پر امتحان کے دن بھی آتے ہیں، آزمائش میں سے بھی انکو گذرنا پڑتا ہے اور وہ خدا کے لئے اس آزمائش کو مسکراتے چہروں کے ساتھ سہہ جاتے ہیں اور پھر وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ آزمائش دُنیا کی نگاہ میں سختی کے دن ہیں لیکن مومن کی نگاہ میں خدا تعالیٰ کے قُرب کو زیادہ حاصل کرنے کا زمانہ ہے اور خدا تعالیٰ کے قُرب کو زیادہ حاصل کرتا ہے مومن۔

اَلَا بِذِکْرِ اللہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ لُغتِ عربی ذکر کے معنی کرتے ہوئے یہ بیان کرتی ہے کہ ذکر زبان سے بھی ہوتا ہے اور دل کے ساتھ بھی کیا جاتا ہے۔ زبان سے ذکر کرنے کے لئے ہمیں کہا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کا وِرد کرو

خدا تعالیٰ کی تقدیس کرو

تحمید کرو، اس کی حمد کرو، اسے ہر نقص سے پاک قرار دو، زبان کے ساتھ اقرار کرو۔ اپنے نفس کے سامنے بھی اور دُنیا کے سامنے بھی کہ جس اللہ پر ہم ایمان لائے ہیں وہ قدوس ذات ہے۔ وہ ہر قسم کے نقص اور عیب اور کمزوری اور بُرائی سے پاک ذات ہے۔ کسی قسم کی کمزوری اور بُرائی ہمارے اللہ کی طرف منسوب ہی نہیں ہو سکتی اور ہر قسم کی تعریف کا سرچشمہ بھی وہی ہے یعنی جہاں کہیں کسی اَور میں ہمیں کوئی تعریف کے قابل چیز نظر آتی ہے اس کا سرچشمہ اور منبع خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور تمام محامد کا مرجع اس کی ذات ہے۔ ہر حمد خدا تعالیٰ کی طرف لوٹتی ہے اَلْحَمْدُ لِلہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ ہم یہ وِرد بھی کرتے ہیں لیکن یہ جو وِرد ہے یہ انسان کی محدود زندگی میں مزید حد بندیوں کے اندر بندھا ہوا ہے مثلاً ایک استاد ہے وہ کلاس میں لیکچر دے رہا ہے اس وقت وہ سُبْحَانَ اللہِ اور

اَلْحَمْدُ لِلہِ کا وِرد

نہیں کر سکتا۔ لیکن اس کے دماغ کا ایک پہلو ایسا ہے جو اس محدود زندگی میں اس قسم کی حدود کے اندر بندھا ہوا نہیں اور وہ ہے ذکر بالقلب یعنی دل کے ساتھ، اپنی فراست کے ساتھ، اپنے ذہن کے ساتھ، اپنے مائنڈ (MIND) کے ساتھ خدا تعالیٰ کے ذکر میں لگے رہنا اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ کی ذات کو پہچاننا اور اس کی صفات کی معرفت رکھنا اور خدا تعالیٰ سے ایک ذا[تی]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلق کو قائم کرنا، خدا تعالیٰ سے یہ تعلق بغیر کسی ایسی وجہ کے رکھنا جس کا تعلق مادی نعمتوں سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی انسان پر بیشمار مادی نعمتیں ہیں لیکن ان واسطوں کے ساتھ نہیں بلکہ بلاواسطہ تعلق قائم کرنا۔ امام راغبؒ کو خدا تعالیٰ نے بڑا بزرگ دل اور بڑا صاحب فراست دماغ دیا تھا۔ انہوں نے ایک جگہ ذکر کے سلسلہ میں عربی کے معنی بتاتے ہوئے بنی اسرائیل اور امت محمدیہ میں مقابلہ کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل کو یہ کہا گیا کہ میری نعمتوں کو یاد کرو اور میرا ذکر کرو اور امت محمدیہ کو کہا گیا کہ میرا ذکر کرو۔ وہاں نعمتوں کا کوئی ذکر نہیں بلکہ کہا گیا ہے کہ میرا ذکر کرو۔ میں تمہیں اس کا بدلہ دوں گا۔ اور یہ

اُمّتِ محمّدیہؐ کی خصوصیت

ہے۔ ذاتی تعلق تو پہلوں نے بھی اپنے رب سے رکھا لیکن جس رنگ میں امتِ محمدیہ کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اپنے پیارے رب سے ذاتی تعلق رکھنے کی توفیق ملی وہ پہلی امتوں کو نہیں ملی۔ خدا سے ذاتی تعلق کے لحاظ سے امتِ محمدیہ اور پہلی امتوں میں ایک بہت بڑا فرقان تمیز پیدا کرنے والا ہے کہ کچھ ہو جائے، زمین و آسمان تہہ و بالا ہو جائیں، دنیا کے لحاظ سے زندگی اجیرن بن جائے یعنی لوگ یہ سمجھیں کہ زندگی کا ایک ایک لمحہ تکلیف میں گزرنے والا ہے جیسا کہ شعب ابی طالب میں کم و بیش اڑھائی سال تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کو اس طرح قید میں رکھا گیا کہ باہر سے کھانے پینے کا سامان بھی نہیں جا سکا۔ خدا تعالیٰ نے ایسا سامان تو پیدا کیا گو تاریخ نے ہمیں نہیں بتایا کہ وہ کیا سامان تھا لیکن بہرحال ایسا سامان پیدا کیا کہ ان کو بھوکا نہیں مارا۔ مگر انتہائی تنگی کے زمانہ میں سے وہ گذرے لیکن ان کے چہروں کی مسکراہٹیں تو نہیں چھینی گئی تھیں، اس زمانہ میں انہوں نے اپنے رب سے اپنا تعلق تو قطع نہیں کر لیا تھا۔ اس کو کہتے ہیں تعلقِ ذاتی، خدا تعالیٰ سے

ذاتی محبّت کا تعلّق

رکھنا۔ اور یہ قلب کے ساتھ ہے۔ انسان کا دل سوچتا ہے اور خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کرتا ہے

خدا تعالیٰ نے جو اس جہان کو پیدا کیا اس عالمین کو پیدا کیا اس کے مختلف پہلوؤں پر جب انسان نظر رکھتا ہے تو اس نتیجے پر پہنچتا ہے اور کہتا ہے علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہے کہ میرے رب نے کسی چیز کو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ (آلِ عمران آیت: ۱۹۲)

کہ تو پاک ذات ہے تو نے کوئی چیز بے مقصد نہیں بنائی۔ مومنوں پر الٰہی سلسلوں پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ بھی بے مقصد نہیں وہ اُن کو مارنے کچلنے اور ہلاک کرنے کے لئے تو نہیں آیا کرتے، وہ ان کی شان ظاہر کرنے کے لئے وہ ان کی روحانی ترقیات کے لئے۔ وہ خدا تعالیٰ کے پیار کے زیادہ حصول کے سامان پیدا کرنے کے لئے آیا کرتے ہیں۔ وہ بے مقصد نہیں ہیں ان کا مقصد ہے اور

بڑا عظیم مقصد

ہے۔ بڑا حسین مقصد ہے۔ بڑا پیارا مقصد ہے۔ مومن یہ سوچے گا کہ ایٹم کی طاقت بے مقصد نہیں ہے اور خدا تعالیٰ نے مقصد اصولی طور پر قرآن کریم میں یہ بتایا ہے کہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ (الجاثیہ آیت: ۱۴) کہ بلا استثناء ہر چیز کو انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ایٹم کی طاقت کا بھی یہی مقصد ہے لیکن جنہوں نے ایٹم کی طاقت کو نکالا وہ اس کا استعمال کچھ حد تک صحیح بھی کر رہے ہیں اور بہت حد تک غلط بھی کر رہے ہیں یا کر سکتے ہیں۔ ایسے مہلک ہتھیار بنا لئے ہیں۔ ایک مومن کا دماغ کہے گا کہ ایٹم کا یہ مقصد تو نہیں کہ جو چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے وہ اس کی گردن اڑا دے۔ وہ تو انسان کے فائدے کے لئے ہی استعمال ہونی چاہئے۔ لیکن جو خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتے جو

خدا تعالیٰ کی ذات وصفات کی معرفت

نہیں رکھتے جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتے نہیں جن کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق نہیں وہ بہکتے ہیں اور دنیا کے لئے تکلیف کا اور دُکھ کا سامان پیدا کرنے میں کوئی حجاب اور جھجک نہیں محسوس کرتے ان میں سے بعض کو دوسروں کو تکلیف پہنچانے میں لذت محسوس ہوتی ہے اور ایک وہ تھا ہمارا آقا کہ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○ (الشعراء آیت: ۴) نیکی بجا لانے کی ذمہ داری تو ہر فرد واحد کی تھی مگر وہ ایمان اور عمل صالح نہیں بجا لا رہے تھے اور ان کے لئے اور ان کی فلاح کے لئے راتوں کو تڑپ رہا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ تو ذکر اللہ کے نتیجے میں ایک عظیم مثال ہے جس سے بڑی اور زیادہ شان والی اور کہیں نہیں ملتی۔ پھر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے اسوہ بنایا گیا ہے۔ آپ کا رنگ ہمیں اپنی زندگی اور اپنے اعمال پر چڑھانا ضروری ہے۔ اس واسطے امتِ محمدیہ کی بھی یہ صفت ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرنا چاہیں ان کی یہ صفت کہ وہ کسی کا ذرا سا دُکھ بھی برداشت نہیں کر سکتے

مَیں نے سوچا

کئی دفعہ سوچا اور مَیں نے بیان بھی کیا کہ مکی زندگی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کو رؤسائے مکہ نے کتنا دکھ پہنچایا۔ بھوکوں مارنے کی انتہائی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے نہیں مرنے دیا یہ تو اس کی شان تھی لیکن انہوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ پھر خدا تعالیٰ نے ہمارے سامنے جو اسوہ رکھا تھا اس کو نمایاں کر کے ہمارے سامنے لانے کے لئے اور ان کو بتانے کے لئے کہ خدا کے بندے اور بتوں کے پجاری میں یہ فرق ہے ان کے اوپر قحط کا زمانہ وارد کیا۔ انہوں نے پیغام بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کو کہ شعب ابی طالب میں قید کر دیا گیا تھا اور کھانے کے سب راستے بند کر دیئے گئے تھے کہ اپنے بھائیوں کو بھوکا دیکھنا پسند کرو گے؟ ہم آخر تمہارے بھائی ہیں۔ ہمارے اوپر قحط کا زمانہ ہے۔ جہاں تک مَیں نے سوچا اور جہاں تک میرا علم ہے آپ نے ایک سیکنڈ بھی دیر نہیں کی ان کی اس تکلیف کو دور کرنے میں۔ یہ درست ہے کہ مدینے میں سامان اکٹھا کرنے اور پھر مکہ تک پہنچانے کے لئے تو وقت کی ضرورت تھی لیکن اسی وقت اس نظام کی ابتدا کر دی جس نے ان لوگوں کی، بھوکا مارنے والوں کی، بھوک کو دور کرنے اور تکلیف کو دور کرنے کے سامان کرنے تھے۔

جو شخص خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ اس کے لئے چین اور سکھ اور اطمینان کی زندگی مقدر ہو جاتی ہے۔ ہم صرف اپنے لئے سکھ نہیں چاہتے بلکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساری دنیا کو اطمینان اور سکھ پہنچانے کے لئے

جماعت احمدیہ کا قیام

کیا گیا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک طرف تو خدا تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ اس معنی میں کہ ہمارے دل بھی ذکر کر رہے ہوں اور ہماری زبانوں پر بھی اس کا ذکر ہو۔ اس معنی میں کہ ہمارا ذاتی تعلق اپنے رب کریم سے ہو۔ اس معنی میں کہ ہم اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق اس کی صفات اور اس کے اسمائے حسنہ کا عرفان رکھنے والے ہوں۔ ہمیں ان اسماء کی معرفت حاصل ہو ان کے مطابق ہم اپنی زندگیاں ڈھالنے والے ہوں۔ وہ رنگ ہم اپنے اعمال پر چڑھانے والے ہوں اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کے —— محض انسان نہیں —— خدا تعالیٰ کی مخلوق کے سکھ اور چین کا انتظام کرنے والے ہوں۔ اس لئے جماعت کو کثرت سے خدا تعالیٰ کے ذکر میں، دل کے ذکر میں بھی اور زبان کے ذکر میں بھی مشغول رہنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ہی آ جاتا ہے دعا کرنا۔ انسان اپنے زور سے نہ خود اپنے لئے کچھ حاصل کر سکتا ہے نہ دنیا کے لئے کچھ حاصل کر سکتا ہے جب تک اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اپنے بندوں کو اس کی توفیق عطا نہ کرے ایسا نہیں ہو سکتا۔ پس

کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں

کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے سکھ اور چین اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی اور ان کے دکھ کو دور کرنے کے سامان پیدا کرے اور خدا تعالیٰ ہماری مجلسوں کو بھی ایسا بنا دے کہ ان کے نتائج اس عالمین کی بھلائی کے لئے نکلیں اور ظاہر ہوں۔

اب آج ہی کچھ وقت کے بعد مشاورت ہو گی۔ اس میں ہم بیٹھیں گے ہم سوچیں گے، ہم مشورہ کریں گے۔ ہم غور کریں گے ہمارے سامنے اپنے ملک کی احمدیہ جماعت کا مثلاً بجٹ آئے گا۔ مالی قربانیاں آئیں گی۔ اب تو ساری دنیا میں جماعت ہائے احمدیہ پھیل چکی ہیں۔ ان کا پیار کا تعلق ان کا محبت کا تعلق ان کا

اخوت کا تعلق

پاکستان میں بسنے والے احمدی بھائیوں سے بھی ہے۔ اس موقع پر کہیں سے وہ خود نمائندہ بن کر آ جاتے ہیں کہیں سے آ سکتے ہیں اور پہنچ سکتے ہیں کہیں سے نہیں پہنچ سکتے۔ وہ اپنے اپنے ملک کے بجٹ بھیجتے ہیں اور وہ مجموعی بجٹ ہمارے ملک سے اب خدا کے فضل سے آگے نکل گیا ہے اور نکلنا بھی چاہیئے کیونکہ دنیا کی آبادی کا ایک بڑا مختصر سا حصہ پاکستان میں آباد ہے اور بہت زیادہ حصہ پاکستان سے باہر ساری دنیا میں آباد ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب دنیا کی اکثریت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے

جمع ہو جائے گی تو دنیا کا رنگ ہی بدل جائے گا۔ اور ہمارا رنگ بھی بدل جائے گا۔ پھر اور قسم کی ذمہ داریاں ہوں گی۔ پھر اور قسم کے کام ہوں گے جو کرتے ہوں گے لیکن بہرحال یہ تبدیلیاں جو زمانے کے ساتھ ساتھ آتی رہتی ہیں وہ بنیادی چیز کو تبدیل نہیں کرتیں اور وہ بنیادی چیز یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت کا تعلق قائم کر کے اس کے ذکر میں مشغول رہنا اور اس سے خیر اور برکت چاہنا اور اس کی برکت اور رحمت کو حاصل کرنا اسی کی توفیق اور اسی کے فضل کے ساتھ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ایسے سامان پیدا کرے اور اللہ تعالیٰ ہماری مشاورت کو بھی دنیا کی خیر کے لئے بنا دے اور اس کے نتیجے ایسے نکلیں کہ دنیا کے دکھ دور ہوں اور دنیا کو سکھ پہلے سے زیادہ حاصل ہونے لگیں۔

○

آسمانی نوروں کی تحصیل کا ذریعہ

"بجز قرآن شریف کے اور کوئی ذریعہ آسمانی نوروں کی تحصیل کا موجود نہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم ص ۲۶۳)

حضرت امام الزمان علیہ السلام کا مندرجہ بالا ارشاد پیش کر کے تمام اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ اس کی روشنی میں قرآن کریم کو سیکھنے کی طرف جلد تر متوجہ ہوں۔ تفسیر صغیر جو ادارۃ المصنفین ربوہ سے صرف آٹھ روپے میں دستیاب ہو سکتی ہے اس بارہ میں آپ کے لئے بہت ممد ثابت ہو سکتی ہے اس سے استفادہ کریں۔ سہ ماہی دوم کے نصاب میں پارہ ۱۲ کا ربع چہارم شامل ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ)

لائحہ عمل ۱۹۷۷ء

قیادت ایثار مجلس انصار اللہ

قیادت ایثار کا امسال کا لائحہ عمل بطور یاددہانی درج ذیل ہے اور اراکین مجالس انصار اللہ سے عموماً اور زعماء مجالس انصار اللہ سے خصوصاً التماس ہے کہ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کے قرآنی حکم کے مطابق اس پروگرام پر کما حقہ عمل کرنے کی کوشش فرمائیں اور اپنی ماہانہ رپورٹس میں اس سلسلہ میں کی گئی مساعی کو معین رنگ میں ذکر فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۱) مجالس بے کاروں کو روزگار دلانے کے لئے حتی المقدور کوشش کرتی رہیں اور اس کا دائرہ عمل صرف ارکان تک محدود نہ رہے گو ان کے لئے خاص کوشش کی جائے تا کہ کوئی رکن بے کار نہ رہے۔

(۲) مجالس بیماروں کی عیادت کی طرف خاص توجہ دیں اور جن مقامات پر ہسپتال ہیں وہاں ایک نظام کے ماتحت عیادت کا پروگرام بنا کر اس پر باقاعدگی سے عمل کیا جائے

(۳) علاج کے سلسلہ میں مریضوں کی امداد کی جائے۔ اگر ہو سکے تو ہومیو پیتھک اور بایو کیمک ڈسپنسریوں کا اجراء کیا جائے۔

(۴) میت کی تجہیز و تکفین میں عموماً اور تدفین میں خصوصاً امداد کی جائے۔

(۵) مجالس اراکین کو خصوصاً اور دیگر افراد کو عموماً جسم اور گھر کی صفائی کے علاوہ ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی تلقین کرتی رہیں۔ نیز مچھر اور مکھی کے انسداد کے لئے ممکن تدابیر اختیار کرتی رہیں

(۶) اس بات کی نگرانی کی جائے کہ بوجہ ناداری کوئی شخص بھوکا نہ رہے۔

(۷) مجالس گھروں، گذرگاہوں پر پھلدار اور سایہ دار درخت لگانے کی تلقین کرتی رہیں۔ نیز لگائے ہوئے درختوں کی حفاظت کی طرف توجہ دلاتی رہیں۔

(۸) مجالس زیادہ سے زیادہ انصار کو فرسٹ ایڈ سکھانے کی کوشش کریں۔

(۹) مجالس اس بات کا اہتمام کریں کہ گمشدہ اشیاء ملنے پر متعلقہ اشخاص تک پہنچائی جائیں

(۱۰) مجالس حتی المقدور کم از کم سال میں دو مرتبہ وقار عمل منانے کا اہتمام کریں۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نئی ملازمت ملنے پر شکرانہ مساجد

محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی۔ دارالصدر جنوبی ربوہ لکھتی ہیں:-

"میری بچی صادقہ پروین ایم۔ ایس سی کا تقرر بطور لیکچرار ہوا ہے۔ اسی سلسلہ میں مساجد بیرون کے لئے -/۲۵ روپیہ بھجوا رہی ہوں"

قارئین کرام سے ان کی دینی و دنیوی بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وعدہ کنندگان "سرائے خدمت" کی توجہ کیلئے - سرائے خدمت کا تیسرا سال اکتوبر ۱۹۷۷ء تک ختم ہو رہا ہے اس لئے اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر گیسٹ ہاؤس میں چندہ دینے والے حضرات

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ مرکزیہ کی مد میں تین صد یا اس سے زائد رقم ادا کرنے والے احباب کے نام گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر کندہ کروائے جا رہے ہیں۔ جن احباب کے ذمہ کچھ بقایا ہو یا اب بھی اس مد میں رقم ادا کر دیں ان کے نام کندہ ہونے والی فہرست میں شامل کئے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کار خیر میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خدام کے مطالعہ کیلئے

ماہ مئی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین اور خدام سے درخواست ہے کہ حسب ضرورت خط لکھ کر یہ کتاب شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے منگوالیں۔ قیمت فی نسخہ ۱/۵۰ روپیہ ہے۔

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین و منتظمین اطفال متوجہ ہوں

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۲۷، ۲۹ر مئی کو منعقد ہو رہے ہیں۔ جن مجالس نے ابھی تک پرچوں کی تعداد کے بارہ میں مطالبات نہیں بھجوائے فوری طور پر اپنے مطالبات بھجوائیں۔ تا کہ پرچہ جات بھجوائے جا سکیں

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

پیارے بچو!

آپ کے لئے ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" میں ہر ماہ علمی اور تربیتی مضامین، دلچسپ کہانیاں، لطائف اور معلومات شائع کی جاتی ہیں۔ "تشحیذ الاذہان" کا خریدار بن کر آپ بھی ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

قیمت سالانہ ۱۰/- روپے اور فی پرچہ ایک روپیہ ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

خریداران ماہنامہ "مصباح" کے لئے اعلان

ماہنامہ مصباح ماہ مئی ۶ر مئی کو سپرد ڈاک کر دیا گیا ہے۔ نہ ملنے کی صورت میں خریداران ۱۰ دن کے اندر اطلاع دے کر منگوایا جا سکتا ہے اس کے بعد قیمتاً روانہ کیا جائے گا۔

(ادارہ "مصباح")

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرمی شیخ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی حلقہ پیپلز کالونی لائلپور تحریر کرتے ہیں کہ میں آج کل بہت پریشان ہوں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم ان کی مشکلات دور فرمائے۔ پریشانیوں سے نجات دے اور کاروبار میں برکت عطا کرے۔ آمین۔

(حبیب اللہ خان قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

(۲) عرصہ چار ماہ ہوئے خاکسار کی والدہ کو گر کر بازو پر چوٹ آگئی تھی جس سے ہڈی ٹوٹ گئی۔ سخت تکلیف ہے۔ میری اہلیہ چھ سات سال سے بعارضہ درد کمر سے سخت علیل ہیں اور میں خود بھی چھ ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار کے بگڑ جانے سے سخت تکلیف میں ہوں۔ کاروبار بند ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تمام پریشانیوں سے نجات دے۔

(حکیم طالب حسین خادم موضع جھول ضلع رحیم یار خان)

(۳) خاکسار کے لڑکے صدیق احمد کو ٹائیفائیڈ بخار بگڑ جانے سے انتڑیوں میں ورم ہو گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے لڑکے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

(فضل احمد موضع جھول ضلع رحیم یار خان)

(۴) خاکسار عرصہ سے مختلف پریشانیوں میں مبتلا اور بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین

(مظفر احمد بھٹی۔ رحمت بازار ربوہ)

خدام الاحمدیہ کی مرکزی سالانہ تربیتی کلاس ملتوی کر دی گئی

نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا

چونکہ ملک کے جملہ سیکنڈری بورڈز نے میٹرک کے امتحانات ملتوی کر دیئے ہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس میں زیادہ تر طلباء میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو کر شامل ہوا کرتے ہیں لہٰذا یہ مرکزی تربیتی کلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے یہ کلاس ۱۳ر ہجرت / ۱۳ر مئی تا ۲۶ر ہجرت ۲۶ر مئی منعقد ہو رہی تھی۔ نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

قائدین اضلاع اور قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ جملہ خدام کو اطلاع فرما دیں۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس)

ماہنامہ انصار اللہ

بعض ناگزیر حالات کی بناء پر ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ ہجرت / مئی ۱۳۵۶ ہش / ۱۹۷۷ء شائع نہیں ہو سکا۔ اب ماہنامہ مورخہ ۸/۵/۵۶ کی بجائے مورخہ ۱۱/۵/۵۶ کو سپرد ڈاک کیا جا رہا ہے۔ جن دوستوں کا ماہنامہ "انصار اللہ" کا چندہ ختم ہو چکا ہے انہیں یاد دہانی کے لئے خطوط بھجوائے جا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست کہ تعاون فرماتے ہوئے اپنی پہلی فرصت میں اپنا اپنا چندہ ارسال فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم محمد عمر صاحب پوسٹ بکس ۹۶۵ رنگیلا سٹریٹ ۶۱- دی مال لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میاں غلام حسین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعات ۱/ ، ۲/ واقع محلہ دار الفضل ربوہ برقبہ فی قطعہ چار کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ اسی طرح قطعہ ۶/۱۲ واقع گول بازار ربوہ برقبہ ۱ مرلہ بحصہ مساوی زکیہ بیگم صاحبہ اور والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے

قطعات ۱/ ، ۲/ واقع محلہ دار الفضل میرے اور میرے بھائی محمد اکرم صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر دیگر وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ اسی طرح قطعہ ۶/۱۲ کا نصف حصہ جو والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ کا تعمیر شدہ حصہ ۶ دوکانات بمطابق خواہش میاں غلام حسین صاحب مرحوم بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ وقف کیا جائے۔ اس جائیداد کو صدر انجمن احمدیہ فروخت نہ کر سکے گی اور اس کی آمدن صدقہ جاریہ کے طور پر صدر انجمن احمدیہ وصول کرتی رہے گی۔ اگر صدر انجمن احمدیہ اس جائیداد کے کسی حصہ کے علاوہ موجودہ کرایہ دار اگر کرایہ یا لیز پر دینا چاہے تو پہلا حق کرایہ داری لیز وغیرہ محمد عمر محمد اکرم اور زکیہ بیگم صاحبہ کا ہوگا۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱/ واقع محلہ دار الفضل محمد اکرم صاحب کے نام منتقل کر دیا جاوے اور قطعہ ۲/ واقع محلہ دار الفضل میرے نام منتقل کر دیا جاوے۔ اور قطعہ ۶/۱۲ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین معہ تعمیر شدہ حصہ ۶ دوکانات صدر انجمن احمدیہ کے نام وقف کر دیا جاوے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تحریک جدید کی تعریف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے، ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔" (الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸۰ ، کتاب مطالبات تحریک جدید صفحہ ۲)

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

تلاش گمشدہ

میری نظر کی عینک جس کا فریم سیاہ رنگ کا ہے اس کے خول پر نستعلیق لکھا ہوا ہے بروز جمعرات ۲۸/۴ میرے گھر دار الرحمت شرقی سے گولبازار، فضل عمر ہسپتال، رحمت بازار اشیاء خریدتے کہیں گر گئی ہے۔ جس دوست کو ملی ہو اگر مجھے پہنچا سکیں تو نہایت مہربانی ہوگی۔ (محمد اسمٰعیل کھوکھر انڈونیشیا والے ۲/۱۷ دار الرحمت شرقی ملحق مسجد راجیکی بعقب مسجد اقصیٰ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۱۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ، لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے

فون نمبر ۶۲۰۶۲۰ / ۵۳۴۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لیے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس

اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے

فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے

ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔

اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے

۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری

لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

اعلیٰ کارکردگی میں ایک قابل اعتماد نام

مٹسوبشی

MITSUBISHI

پیکجڈ ایئر / واٹر کولڈ ایئر کنڈیشنرز

PACKAGED AIR AND WATERCOOLED AIRCONDITIONORS.

مٹسوبشی کے AIRCOOLED / WATERCOOLED ایئر کنڈیشنرز کا شمار دُنیا کے اعلیٰ ترین ایئر کنڈیشنرز میں ہوتا ہے۔ کم خرچ، مستحکم ڈیزائن، قوت، استعمال اور تنصیب میں آسانی۔ ہر پہلو سے یہ ایئر کنڈیشنرز انفرادیت کے حامل ہیں۔ یعنی وہ تمام خوبیاں ہیں جن کی وجہ سے مٹسوبشی ایئر کنڈیشنرز کو دُنیا بھر میں شہرت اور اعتماد حاصل ہے۔

ایئر کنڈیشننگ کی ہر ضرورت کے لئے مٹسوبشی ایئر کنڈیشننگ یونٹ پسند فرمائیے۔ سنٹرل اور فلور ٹائپ کے یونٹ حاضر اسٹاک سے دستیاب ہیں۔

تقسیم کنندگان:

احمد اینڈ احمد لمیٹڈ

صدر دفتر

۳۴۱۰۰ اے بلاک ۶ پی ای سی ایچ ایس کراچی ۲۹

فون نمبر ۴۳۰۸۸۰ - ۴۳۴۲۶۷

شاخ

جے۔ ۱۹۵۔ آدمجی روڈ راولپنڈی کینٹ

فون نمبر ۶۵۶۸۶

اسٹاکسٹ

ابراہیم اچھا کارپوریشن ۔۔۔۔ ۴۰-۳۹ فرید چیمبرز چوتھی منزل عبداللہ ہارون روڈ کراچی۔ فون نمبر ۵۱۶۵۲۲ - ۵۱۶۵۶۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ **خالد** ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

مینیجر ماہنامہ "خالد"
ربوہ

کراچی کے خریداروں کیلئے
اعلان

کراچی کے جن احباب کا چندہ الفضل ختم ہو چکا ہے ان کو نمائندہ الفضل کراچی کی طرف سے تحریری طور پر یاددہانی کرائی گئی ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ چندہ الفضل بروقت جمع کرا دیں۔ تا کہ ان کے نام اخبار جاری رکھا جا سکے۔

مینیجر روزنامہ الفضل
ربوہ

آپ کے گھر کی پہلی اور اہم ترین ضرورت

آپ کے گھر کے سب برتن۔ واش بیسن اور فرش کو صاف ستھرا، جاذبِ نظر اور جراثیم سے پاک کرنے کے لئے

سب سے عمدہ، سب سے سستا، چمکیلا

سٹیل۔ پیتل۔ چینی اور سلور کے برتنوں کے لئے بے مثال ہے۔

اپنے **شہر** کے ہر جنرل سٹور سے خریدیں

تقسیم کنندگان:۔ چوہان برادرز۔ گوجرہ (لائل پور)

ربوہ میں عینکوں کا مرکز

نظر اور دھوپ کی عینکیں ہمارے ہاں مناسب دام پر دستیاب ہیں۔ نیز عینکوں کی ہر قسم کی مرمت بھی کی جاتی ہے

افضل برادرز
گول بازار۔ ربوہ

خالص شہد — تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبی ضروریات کیلئے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کو یاد رکھیں

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱

کو یاد فرمائیے

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون:۔ ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کے لئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیس بکا عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیے

مقبول پیپر مارٹ۔ ریگنٹ روڈ۔ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹

گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

ڈان ریڈیو سروس

محلہ دارالبرکات ربوہ

ٹیپ ریکارڈ۔ چینجر۔ ٹرانسسٹر ریڈیو۔ کار ریڈیو کی معیاری مرمت

نیز

نئے ٹرانسسٹر، خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے تشریف لائیں

ہر ضلعی صدر مقام پر سیلز ایجنٹوں کی ضرورت ہے

دورانِ ٹریننگ کم از کم بیس روپے یومیہ دیئے جائیں گے۔ تین ماہ میں معیاری کارکردگی دکھانے پر استقلال اور ترقی کے حقدار ہوں گے۔ کم از کم میٹرک پاس نوجوان جو اچھی شخصیت کے مالک، ہنس مکھ، بہتر مستقبل کے خواہش مند اور محنت سے آگے بڑھنے کا زبردست جذبہ رکھنے والے ہوں اپنے مکمل کوائف، مصدقہ نقول سندات اور اپنے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جلد درخواستیں بھجوائیں۔ متعلقہ شہر کے رہائشی امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔

مینیجر کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ راولپنڈی

ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

دعائے نعم البدل

برادرم پیر افتخار احمد صاحب تاج آف گولیکی ضلع گجرات کا چھوٹا فرزند عبدالمنتقم انس ۹ مئی ۱۹۷۷ء کو رات ۸½ بجے وفات پا گیا۔ اِنّا لِلّٰہ و اِنّا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنی جناب سے نعم البدل عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(احمد علی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴